



## سوال

(286) مراکش میں ذکر کے یہ طریقے غیر شرعی ہیں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ کا ذکر بلجماعت بیک آواز کرنا، جس طرح صوفیاء کرتے ہیں اور آخر میں وہ چیز پڑھنا جسے ہمارے ہاں مراکش میں ”عمارہ“ کہا جاتا ہے، اس کے علاوہ مسجدوں، گھروں اور تقریبات میں بیک زبان اجتماعی تلاوت قرآن کرنا۔ ان سب کا کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اجتماعی طور پر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا اور ”عمارہ“ پر ختم کرنا، یا مسجدوں، گھروں، تقریبات اور غمی پر آواز ملا کر قرآن مجید کی تلاوت کرنا، ہماری معلومات کے مطابق اس کی کوئی شرعی دلیل نہیں ہے جس پر اعتماد کر کے اس انداز کو شرعی قرار دیا جاسکے۔ صحابہ کرام صلی اللہ علیہ وسلم شریعت کے انتہائی پابند تھے، لیکن ان سے اس قسم کا کوئی عم منتقل نہیں۔ اسی طرح تابعین اور تبع تابعین رحمہم اللہ نے بھی ایسا کوئی عمل نہیں کیا۔ لہذا بہتر یہی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ پر ہی عمل کیا جائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ زَوْرٌ))

”جس نے کوئی ایسا عمل کیا جو ہمارے دین کے مطابق نہیں وہ مردود ہے۔“

نیز ارشاد نبوی ہے:

((مَنْ أَخَذَ فِي أَمْرِنَا بَدَأَ مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ زَوْرٌ))

”جس نے ہمارے دین میں وہ چیز لہجادی کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے۔“

چونکہ مذکورہ بالا عمل رسول اللہ کی سنت سے ثابت ہے، نہ کسی صحابی نے یہ عمل کیا ہے۔ لہذا یہ عمل بدعت ہے اور مذکورہ احادیث کے تحت آتا ہے۔ لہذا سے قبول نہیں کیا جاسکتا۔ اس طرح کا کوئی کام کر کے اجرت لینے کا بھی حکم ہے۔



وَبِاللّٰهِ التَّوْفِیْقِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة، رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عظیمی، صدر: عبدالعزیز بن باز۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 322

محدث فتویٰ